3871-هدیہ اور رشوت کے مابین فرق

سوال

میں اپنے انسٹیٹیوٹ کی خریداری کی ڈیمانڈ بھیجتا ہوں، خریداری کا فیصلہ خریداری کے سلسلے میں قائم کردہ کمیٹی کرتی ہے چیز کی کوالٹی اور قیمت بھی وہی مقرر کرتی ہے اور جس سے خریدنی ہے اس کا فیصلہ بھی کمیٹی کرتی ہے، میرا کام صرف یہ ہے کہ ان اشیاء کی فہرست بنا کر متعلقہ کمپنی کو بھیجنا ہوتی ہے۔

جب کوئی ڈائری یا سالانہ کیلنڈر اور کوئی قمیص وغیرہ بطور ہدیہ دیا جائے تو کیا میرے لیے یہ ہدیہ قبول کرنا جائز ہے؟

میری گزارش ہے کہ ہدیہ اور رشوت کے مابین فرق کو تفصیل سے بیان کریں؟

پسندیدہ جواب

ہم نے مندرجہ ذیل سوال محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا:

سوال:

بعض کمپنیاں کسی دوسری متعلقہ کمپنی کے ملازمین پر انعامات تقسیم کرتی ہیں اور بعض اوقات تو یہ انعامات قیمتی ہوتے مثلاً گھڑی اور بعض اوقات ان کی قیمت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے مثلاً عام سا قلم یا سالانہ کیلنڈر اور ڈائری یا بنیان اور قمیص وغیرہ جس پر کمپنی کی علامت ہوتی ہے تو ان اشیاء کے لینے کا حکم کیا ہوگا؟

مثلاً ہم فرض کرتے ہیں کہ: ایک کمپنی کسی معین چیز یعنی لکڑی وغیرہ کی مارکیٹنگ کرتی ہے، تو وہ لوگ لکڑی خریدنے والی کمپنیوں کے پاس جاتے اور ان کے ملازمین میں لکڑی کمپنی کے انعامات تقسیم کرتے ہیں، تاکہ لکڑی بیچنے والی کمپنی کی ساکھ قائم ہو اور ٹھیکے لینے والی کمپنیوں کے ملازمین کے ذہنوں میں لکڑی بیچنے والی کمپنی کا خیال رہے۔

اور یہ ہدیے اور تحفے قیمت میں بھی مختلف ہوتے ہیں تو کیا ٹھیکدار کمپنیوں کے ملازمین کے لیے یہ ہدیہ جات لینے جائز ہیں؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

مجھے خدشہ ہے کہ مارکیٹ میں اس کام کی بنا پر کھیل تماشہ یا پھر انعامات لینے
والوں کی جانب سے خیانت ہوگی، میری رائے یہی ہے کہ ایسا کرنا منع ہے۔

سوال:

کیا یہ ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ جب کمپنی یہ انعامات عام لوگوں کے لیے تقسیم
کرے یعنی ڈائری وغیرہ، تو یہ ممکن ہے کہ وہ حاصل کرلیں اور جب ان کے لیے خاص کریں یا
پھر اس کی قیمت نہ ہونے کے برابر ہو تو وہ اسے حاصل ہی نہ کریں؟

شیخ کا کہنا ہے: ہم اسی کا فتوی دیتے ہیں، لیکن مارکیٹ میں کھیل تماشہ بننے کا
خدشہ ہے، یعنی مثلا اگر کمپنی آپ کے ساتھ معاملات کرتی ہے اور اس نے آپ بھی باقی سب
لوگوں کی طرح ھدیہ دیا ہے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، کیونکہ اس میں کسی
پر بھی کوئی ضرر نہیں آتا۔

لیکن جب یہ ھدیہ اور انعام اسے دیا جائے تو گاہک، خریدار تلاش کرتا پھرے اور دوسروں
پر تنگی کرے تو یہ منع ہے۔ واللہ تعالی اعلم۔.